



سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۲۰۰۵
SINDH ACT NO.III OF 2005

سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۵
THE SINDH FINANCE ACT, 2005
فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

۲۔ ۱۹۶۳ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

۳۔ ۱۹۷۷ کے سندھ ایکٹ VII کی دفعہ ۸ کی ترمیم

Amendment of Section 8 of Sindh Act VII of 1977

۴۔ ۱۹۹۴ کے سندھ ایکٹ نمبر XIII کی دفعہ ۹ کی ترمیم

Amendment of Section 9 of Sindh Act No.XIII of 1994

۵۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم

Amendment of Section 10 of Sindh Ordinance VII of
2000

۶۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس VIII کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Schedule to Sindh Ordinance VIII of 2000

۷۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس XVI کی دفعہ ۱ کی ترمیم

Amendment of Section 1 of Sindh Ordinance XVI of
2001

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۲۰۰۵
SINDH ACT NO.III OF 2005
سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۵
THE SINDH FINANCE ACT,
2005

[۶ جولائی ۲۰۰۵]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے کچھ ٹیکسز کو معقول بنایا اور سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور فی میں کچھ رعایت دی جائے گی اور کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
Commencement

۱۹۶۳ کے مغربی
پاکستان ایکٹ

XXXIV کی ترمیم

Amendment of

West Pakistan

Act XXXIV of

1964

جیسا کہ کچھ ٹیکسز کو معقول بنانا اور سندھ صوبے میں کچھ ٹیکسز اور فی میں کچھ رعایت فراہم کرنا اور کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے؛ اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مالیات ایکٹ، ۲۰۰۵ کہا جائے گا۔

(۲) یہ پہلی جولائی ۲۰۰۵ پر اور اس کے بعد نافذ ہوگا۔

۲۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۶۴ کی دفعہ ۱۲ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "ایک روپیا فی من" کے لیئے الفاظ "پچاس پیسے فی چالیس کلو گرام" متبادل ہوں گے اور پہلی مارچ ۱۹۹۵ پر اور اس کے بعد ایسے بھی تبدیل سمجھے جائیں گے۔

(ii) ذیلی دفعہ (۲) اور شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا اور پہلی مارچ ۱۹۹۵ پر اور اس کے بعد ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا:

" (۲) دہرائی گئی سیس شگر ملس اور ملس کو گنا بیچنے والے شخص کے درمیاں ایک جتنی دیں گے۔ بشرطیکہ گنا شگر ملس کے اپنے فارم سے حاصل

۱۹۷۷ کے سندھ
ایکٹ VII کی فہ ۸
کی ترمیم
Amendment of
Section 8 of
Sindh Act VII of
1977

۱۹۹۴ کے سندھ
ایکٹ نمبر XIII کی
دفعہ ۹ کی ترمیم
Amendment of
Section 9 of
Sindh Act
No.XIII of 1994
۲۰۰۰ کے سندھ
آرڈیننس VII کی دفعہ
۱۰ کی ترمیم

Amendment of
Section 10 of
Sindh
Ordinance VII of
2000

۲۰۰۰ کے سندھ

ہونے کی صورت میں، سیس پچاس پیسے فی چالیس
کلوگرام کے حساب سے ملس کی طرف سے ادا کیا
جائے گا۔"

(iii) ذیلی دفعہ (2-A) کو ختم کیا جائے گا اور ۲۵
فروری ۱۹۹۱ پر اور اس کے بعد ایسے ہی ختم کیا
گیا سمجھا جائے گا؛ اور

(iv) ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "اور سرچارج" کو ختم
کیا جائے گا اور ۲۵ فروری ۱۹۹۱ پر اور اس کے
بعد ایسے ہی ختم کیئے گئے سمجھے جائیں گے۔

۳۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۷۷ کی دفعہ ۸ میں، ذیلی
دفعہ (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل طور پر متبادل ہوگا:

"(۱) ہوٹلوں پر ایکٹ ٹیکس لگایا جائے گا جس کو
ہوٹل ٹیکس کہا جائے گا، جو ہر رہائش اختیار کرنے
والے سے روزانہ تخمینہ کے مطابق ساڑھے سات
فیصد کے حساب سے لیا جائے گا، جیسے مندرجہ
ذیل بیان کیا گیا ہے:

(a) ہوٹل چارجنگ کی صورت میں ایک سو روپے یا زائد پر ایک ہزار روپے سے زائد نہیں	تمام رہائشی یونٹس کے ایک سو ساٹھ فیصد برابر
(b) ایک ہزار روپے سے زائد ہوٹل چارجنگ کی صورت میں	تمام رہائشی یونٹس کے ایک سو ستر فیصد برابر۔"

۴۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹۹۴ کی دفعہ ۹ کی ذیلی
دفعہ (۱) کی وضاحت II- میں، لفظ "مالک" کے بود
الفاظ "جیسے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے تخمینہ
لگایا گیا ہے" شامل کیئے جائیں گے۔

۵۔ سندھ مالیات آرڈیننس، ۲۰۰۰ کی دفعہ ۱۰ میں،
شقوق (a)، (b)، (c) اور (d) کے لیئے مندرجہ ذیل
طور پر متبادل ہوگا:

آرڈیننس VIII کے
شیڈول کی ترمیم
Amendment of
Schedule to
Sindh
Ordinance VIII
of 2000

۲۰۰۰۰۰ روپے	(a) رجسٹریشن کے لیئے فی
۵۰۰۰۰ روپے	(b) ہیڈ آفیس کے علاوہ برانچ آفیس کے لیئے رجسٹریشن فی
۲۵۰۰۰ روپے	(c) سالانہ نئی کرنے کے لیئے فی

۲۰۰۱ کے سندھ
آرڈیننس XVI کی
دفعہ ۱ کی ترمیم
Amendment of
Section 1 of
Sindh
Ordinance XVI
of 2001

۶۔ سندھ سیلز ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۰ کے شیڈول کی
پیرا ۱ کی شق (b) میں، پیراز ۵ اور ۶ کو ختم کیا
جائے گا۔

۷۔ سندھ مالیات (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی
دفعہ ۱ کی ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ اور اعداد "اور
وہ ۲۳ فروری ۲۰۰۱ پر اور اس کے بعد نافذ سمجھا
جائے گا" کو ختم کیا جائے گا اور ایسے ہی ختم کیا
گیا سمجھا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت
کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا
سکتا